دار الافتاء والقضاء — الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name	: **muhammad**	Serial No	: **23530**	MODE: **Regular**
Address	: **d.i.khan,pakistan**	Date	: **9/11/2014**	
Subject	: **jihad**	Contact No:		
Writer	:	Email	:	

kafiron ka maal musilmanon per kin sortoon main halal hota hay,aur kia murtad ko qatal kerna aur us kay maal per qabza kerna jaiz hay?

کافروں کا مال مسلمانوں کیلئے کس صورت میں حلال ہوتا ہے؟ اور کیا مرتد کو قتل کرنا اور اسکے مال پر قبضہ کرنا جائز ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

کافروں کا وہ مال جو جہاد کے دوران مسلمان لشکر کے ہاتھ لگ جائے وہ انکے لئے حلال ہوتا ہے اور مخصوص طریقہ کے مطابق مسلمانوں کے درمیان تقسیم ہوتا ہے جبکہ کوئی مسلمان اگر مرتد ہو جائے اور ارتداد سے توبہ نہ کرے اور حالت ارتداد میں مر جائے یا مارا جائے یا قاضی اسکے دار الکفر جانے کا فیصلہ کر دے تو اسکی حالت اسلام کی کمائی اسکے مسلمان ورثاء کے درمیان حسب حصص تقسیم ہوگی اور حالت ارتداد کی کمائی مسلمانوں کے لئے مال فیٔ ہوگی۔

فی الدر المختار: الغنیمۃ ما نیل من الکفار عنوۃ والحرب قائمۃ فتخمس وباقیھا للغانمین الخ (ج ۴ ص ۱۳۲)

وفی الدر المختار: (کل مسلم ارتد فانہ یقتل ان لم ینب او (ج ۴ ص ۲۲۵)۔

وفیہ أیضاً: (وبزول ملک المرتد عن مالہ زوالاً موقوفاً فان أسلم عاد ملکہ، وان مات أو قتل علی ردتہ أو حکم بلحاقہ (ورث کسب إسلامہ وارثہ المسلم) ولورثتہ (بعد قضاء دین اسلامہ، وکسب ردتہ فیٔ الخ (ج ۴ ص ۲۴۸)۔

واللہ اعلم۔

عبد البصیر عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

۲/۷/۱۴۳۶

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

۵/۷/۱۴۳۶

الجواب صحیح

بندہ سید عدنان کاکاخیل عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

۵/۷/۱۴۳۶

3-5-2015